انتیسواں اجلاس، پہلی نشست

قومی اسمبلی

قومی اسمبلی میں حکومتی ایجنڈا زیرِ غور نہ آسکا

اسلام آباد، ۱۲ فروری ۲۰۱۶: ایوانِ زیریں کے انتیسویں اجلاس کی پہلی نشست میں پاکستان انٹر نیشنل ایئر لائنز اور تیل کی قیمتوں میں کمی پر بحث کی گئی جبکہ حکومتی ایجنڈا زیرِ غور نہ آسکا۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ تین گھنٹے دو منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت دس کی بجائے دس بج کر پانچ منٹ پر ہوا۔
- نشست کے دوران اڑھائی گھنٹے صدارت کے فرائض سپیکر نے بقیہ وقت ڈپٹی سپیکر نے سرانجام دیے۔
- وزیرِ اعظم اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف دو گھنٹے پینتیس منٹ ایوان میں موجود رہے۔
- گیارہ وفاقی وزرا نے اجلاس میں شرکت کی۔
- نشست کے آغاز پر اسّی (تیئس فیصد) اور اختتام پر چوّن (سولہ فیصد) اراکین موجود تھے۔
- نشست میں قومی وطن پارٹی (شیرپاؤ)، پاکستان مسلم لیگ (فنکشنل)، جماعت اسلامی، پختونخوا ملّی عوامی پارٹی، آل پاکستان مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ پاکستان کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- دس اقلیتی اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- نظامِ کار پر شامل حکومتی قانونی مسوّدے، قرارداد اور رپورٹ زیرِ غور نہ آئے۔

نمائندگی اور جوابدہی

- ایوان میں پینتیس نشاندہ سوالات میں سے دس کے زبانی جوابات دیے گئے جبکہ اراکین نے چودہ ضمنی سوالات پوچھے۔
- متعلقہ وزرا نے زچہ وبچہ کی اموات کی بڑی شرح اور لاہور میں اورنج لائن ٹرین منصوبے سے ثقافتی ورثے کو درپیش خطرات سے متعلق دو توجّہ دلاؤ نوٹسوں کا جواب دیا۔
- ایوان نے پیپلز پارٹی کے ایک رکن کی جانب سے پاکستان انٹر نیشنل ایئر لائنز اور تیل کی قیمتوں پر بحث کرنے کے بارے میں پیش کردہ ایک تحریک کو منظور کرلیا۔ قائدِ حزبِ اختلاف نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے چھیاسٹھ منٹ اظہارِ خیال کیا۔

نظم وضبط

- اراکین نے تین نکات ہائے اعتراض کے ذریعے چار منٹ تک مختلف معاملات پر بات کی۔
-

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)